زیر تبصرہ کتاب اسی فاضلانہ تصنیف کا نہایت شستہ ترجمہ ہے۔ فاضل مترجم نے علامہ مرحوم کی عبارتوں کو صرف اردو میں ڈھالنے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ انہوں نے اس کتاب کے مختلف متون سامنے رکھ کر ان اغلاط کی بھی نشاندہی کی ہے جو مختلف ایڈیشنوں میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ترجمہ میں جابجا حواشی کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جس سے کتاب کی افادیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ آغاز میں فاضل مترجم نے ۴۴ صفحات کا ایک مقدمہ بھی شامل کیا ہے جس میں تاریخ اسلام کی ترتیب جدید کی ضرورت، اسلام کے مختلف مؤرخین اور ان میں سے علامہ ابن خلدون پر بحث کی گئی ہے۔

یہ کتاب اردو ادب میں ہر لحاظ سے ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ طباعت اور کتابت کا معیار عمدہ ہے۔

تفسیر الولی مصنفہ علامہ محمد ایوب صاحب دہلوی۔ شائع کردہ مطبع سعیدی قرآن محل کراچی، ضخامت ۷۷ صفحات۔ کتابت و طباعت کا معیار گوارا قیمت درج نہیں ہے۔

"تفسیر الولی" اعوذ باللہ، بسم اللہ اور سورۃ الفاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ فاضل مصنف نے اردو میں تفسیر کا جو انداز اختیار کیا ہے اس کو پڑھتے ہوئے متقدمین کے انداز تفسیر کی ایک جھلک سامنے آجاتی ہے۔ فاضل مصنف جب کسی آیت کے تفسیری مطالب بیان کرتے ہیں تو حدیث، لغت، نحو، کلام اور منطق سے لے کر طب اور اقلیدس تک سے استفادہ کرتے ہیں۔ اور ضمناً فقہ کے احکام اور تصوف کے مسائل پر بھی روشنی ڈالتے جاتے ہیں۔ اور جب "میں کہتا ہوں" کے جملہ سے مخالفین کا جواب شروع کرتے ہیں تو وہی لطف پیدا ہوجاتا ہے جو امام رازی اور زمخشری کے "قال و اقول" میں پایا جاتا ہے۔ علامہ موصوف کی اس کوشش سے اگرچہ عام اردو داں طبقہ کم ہی استفادہ کرسکے گا مگر پڑھے لکھے حضرات اور بالخصوص عربی مدارس کے طلباء کے لیے نہایت مفید ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ علامہ صاحب اپنے اس سلسلۂ تفسیر کو آگے تک چلانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ زیر نظر حصہ کے اختتام میں لکھتے ہیں: "سورۂ فاتحہ کی مختصر تفسیر ختم ہوئی۔ اب ان شاء اللہ سورۃ بقرہ کی تفسیر شروع ہوگی"